آٹھ لاکھ مزدوروں کے حقوق سے متعلق درخواست مسترد

کراچی (لیبر نیوز لاء اینڈ کورٹ ڈیسک) سندھ ہائیکورٹ کے آئینی بینچ نے سندھ کے آٹھ لاکھ سے زائد مزدوروں کے لیے لیبر قوانین پر عملدرآمد سے متعلق دائر درخواست پر سماعت کے بعد اسے مسترد کر دیا

سماعت کے دوران جسٹس یوسف علی سعید نے وکیل درخواست گزار طارق منصور سے سوال کیا کہ کوئی متاثرہ مزدور یا ادارے سامنے آئے بغیر درخواست کیوں دائر کی گئی، وکیل نے مؤقف اختیار کیا کہ ساڑھے آٹھ لاکھ مزدور متاثر ہیں اور آئین کے آرٹیکل 8، 9 اور 25 کے ساتھ لیبر پالیسی اور اقوام متحدہ کے معاہدوں کی خلاف ورزی ہو رہی ہے

سرکاری وکیل نے کہا کہ درخواست گزار متاثرہ فریق نہیں اور حکومت کنٹریکٹر سسٹم ختم کر کے براہ راست مزدوروں سے متعلق قانون سازی کر چکی ہے، عدالت نے دلائل مکمل ہونے پر درخواست مسترد کرتے ہوئے وکیل کو روسٹرم چھوڑنے کی ہدایت دی، اس دوران طارق منصور ایڈووکیٹ جذباتی ہو گئے اور روتے ہوئے کمرہ عدالت سے باہر چلے گئے

وکیل درخواست گزار طارق منصور کے مطابق کیس دس سال سے جاری تھا